بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کتاب مستطاب

الشافی

کتاب الحجۃ

خلافت رسالت نبوت امامت

ترجمہ **اصول کافی** جلد دوم

حضرت ثقۃ الاسلام علامہ فہامہ مولانا الشیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

ترجمہ

مفسر قرآن عالیجناب ادیب اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی نقوی الامروہوی

بانی و منتظم جامعہ امامیہ کراچی

مصنف دو صد کتب

ناشر

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد نمبر ۲۔ کراچی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

مطبع ــــــــــــ قریشی آرٹ پریس

کتابت ــــــــــــ سید محمد رضا زیدی

ہدیہ ــــــــــــ ۲۰۰ روپے

سال اشاعت ــــــــــــ مارچ ۲۰۰۴ء

يَقُولُ : الأَئِمَّةُ بِمَنْزِلَةِ رَسُولِ اللهِ ﷺ إِلَّا أَنَّهُمْ لَيْسُوا بِأَنْبِيَاءَ وَلَا يَحِلُّ لَهُمْ مِنَ النِّسَاءِ مَا يَحِلُّ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَأَمَّا مَا خَلَا ذٰلِكَ فَهُمْ فِيهِ بِمَنْزِلَةِ رَسُولِ اللهِ ﷺ .

۷۔ راوی کہتا ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے سُنا کہ آئمہ علیہم السلام رسول اللہؐ جیسے ہیں مگر وہ نبی نہیں ہیں ان کے لئے اتنی عورتیں حلال نہیں جتنی نبی کے لئے ہیں اس کے علاوہ جتنی فضیلتیں اور خصوصیتیں آنحضرت صلعم کو دی گئی ہیں سب میں آئمہ علیہم السلام رسول اللہ صلعم کے ساتھ شریک ہیں۔

ترپنواں باب

آئمہ علیہم السّلام محدّث و مُفہّم ہیں

(بَابُ) ۵۳

أَنَّ الأَئِمَّةَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ مُحَدَّثُونَ مُفَهَّمُونَ

۱۔ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الْحَجَّالِ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ زُرَارَةَ قَالَ: أَرْسَلَ أَبُو جَعْفَرٍ عليه السلام إِلَى زُرَارَةَ أَنْ يُعْلِمَ الْحَكَمَ بْنَ عُتَيْبَةَ أَنَّ أَوْصِيَاءَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ مُحَدَّثُونَ .

۱۔ امام محمد باقر علیہ السلام نے زرارہ کو بھیجا کہ وہ حکم بن عتیبہ کو یہ تعلیم دے کہ اوصیائے محمد علیہم السلام محدّث ہیں یعنی فرشتہ ان سے کلام کرتا ہے۔

۲۔ مُحَمَّدٌ ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنِ ابْنِ مَحْبُوبٍ ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سُوقَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عليهما السلام يَوْماً فَقَالَ : يَا حَكَمُ هَلْ تَدْرِي الْآيَةَ الَّتِي كَانَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام يَعْرِفُ قَاتِلَهُ بِهَا وَيَعْرِفُ بِهَا الْأُمُورَ الْعِظَامَ الَّتِي كَانَ يُحَدِّثُ بِهَا النَّاسَ ؟ قَالَ الْحَكَمُ : فَقُلْتُ فِي نَفْسِي : قَدْ وَقَعْتُ عَلَى عِلْمٍ مِنْ عِلْمِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ ، أَعْلَمُ بِذٰلِكَ تِلْكَ الْأُمُورَ الْعِظَامَ ، قَالَ : فَقُلْتُ : لَا وَاللهِ لَا أَعْلَمُ ، قَالَ : ثُمَّ قُلْتُ : الْآيَةُ تُخْبِرُنِي بِهَا يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ؟ قَالَ: هُوَ وَاللهِ قَوْلُ اللهِ عَزَّ ذِكْرُهُ : «وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ وَلَا مُحَدَّثٍ» وَكَانَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام مُحَدَّثاً فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ : عَبْدُ اللهِ بْنُ زَيْدٍ ، كَانَ أَخَا عَلِيٍّ لِأُمِّهِ سُبْحَانَ اللهِ ! مُحَدَّثاً ؟؟ كَأَنَّهُ يُنْكِرُ ذٰلِكَ ، فَأَقْبَلَ عَلَيْنَا أَبُو جَعْفَرٍ عليه السلام فَقَالَ: أَمَا وَاللهِ إِنَّ ابْنَ أُمِّكَ

بَعْدُ قَدْ كَانَ يَعْرِفُ ذٰلِكَ ، قَالَ : فَلَمَّا قَالَ ذٰلِكَ سَكَتَ الرَّجُلُ ، فَقَالَ : هِيَ الَّتِي هَلَكَ فِيهَا أَبُو الْخَطَّابِ[٢] فَلَمْ يَدْرِ مَا تَأْوِيلُ الْمُحَدَّثِ وَالنَّبِيِّ .

۲۔ حکم بن عتیبہ سے مروی ہے کہ میں حضرت علی بن الحسین علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا۔ حضرت نے فرمایا۔ اے حکم! کیا تو وہ آیت جانتا ہے جس سے حضرت علیؑ اپنے قاتل کو پہچانتے تھے اور ان بڑے بڑے امور کو بھی جو لوگوں کے لئے حادث ہوتے ہیں حکم کہتے ہیں میں نے اپنے دل میں کہا کہ آج مجھے علی بن الحسینؑ کے علم سے فیض حاصل ہوگا اور میں امور عظام سے واقف ہوں گا پس میں نے کہا میں اس آیت کو نہیں جانتا۔ اللہ بہتر جاننے والا ہے میں نے کہا یا ابن رسول اللہؐ مجھے اس آیت کے متعلق آگاہ کیجئے۔ فرمایا۔ خدا کی قسم اللہ تعالیٰ کا یہ قول ہے ہم نے تم سے پہلے نہ کسی رسول کو بھیجا اور نہ نبی اور محدث کو اور علی بن ابی طالب محدث تھے ایک شخص نے جس کا نام عبداللہ بن زید تھا اور وہ آپ کا ماں کی طرف سے سوتیلا بھائی تھا آپ سے کہا سبحان اللہ محدث تھے؟ گویا وہ اس کا منکر ہے پس امام محمد باقر علیہ السلام ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا تیری ماں کا بیٹا بعد میں اس کو جانا۔ جب حضرت نے یہ فرمایا تو وہ شخص ساکت ہوگیا۔ حضرت نے فرمایا یہی وہ آیت جس کو نہ سمجھنے کی وجہ سے ابوالخطاب (محمد بن مقلاص الاسدی الکوفی غالی ملعون) ہلاک ہوا۔ (وہ کہتا تھا آئمہ انبیاء ہیں جب اس نے سنا کہ وہ محدث ہیں تو نبی اور محدث میں فرق نہ کرسکا اور وہ اپنے پہلے قول سے عدول کرکے کہنے لگا۔ آئمہ معبود ہیں۔

آیۂ "ما ارسلنا من قبلک من رسول ولا نبی ولا محدث" سے امام علیہ السلام نے یہ ظاہر فرمایا کہ کوئی رسول بغیر نبوت کے نہیں ہوتا اور نبی بغیر محدث ہوئے نہیں بنتا۔ یعنی فرشتہ اسے بتاتا ہے پس حضرت علیؑ اسی بناء پر اپنے قاتل کو بھی جانتے تھے اور امور عظیمہ کو بھی۔

٣ ـ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا الْحَسَنِ عليه السلام يَقُولُ : الْأَئِمَّةُ عُلَمَاءُ صَادِقُونَ مُفَهَّمُونَ مُحَدَّثُونَ .

۳۔ میں نے امام رضا علیہ السلام کو فرماتے سنا۔ آئمہ علماء ہیں، صادق، مفہم اور محدث ہیں۔

٤ ـ عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ : ذُكِرَ الْمُحَدَّثُ عِنْدَ أَبِي عَبْدِاللّٰهِ عليه السلام فَقَالَ : إِنَّهُ يَسْمَعُ الصَّوْتَ وَلَا يَرَى الشَّخْصَ فَقُلْتُ لَهُ : جُعِلْتُ فِدَاكَ كَيْفَ يَعْلَمُ أَنَّهُ كَلَامُ الْمَلَكِ ؟ قَالَ : إِنَّهُ يُعْطَى السَّكِينَةَ وَ الْوَقَارَ حَتَّى يَعْلَمَ أَنَّهُ كَلَامُ مَلَكٍ .

۴۔ حضرت امام جعفر صادق سے محدث کے متعلق پوچھا گیا۔ فرمایا وہ آواز کو سنتا ہے اور وجود کو نہیں دیکھتا۔ راوی نے کہا۔ پھر وہ کیسے جانتا ہے کہ یہ کلام فرشتے کا ہے فرمایا اس کو ایسا سکینہ اور وقار حاصل ہے کہ وہ

جان لیتا ہے کہ یہ کلام فرشتہ کررہا ہے۔

٥ ـ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ عِيسٰى ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ الْمُخْتَارِ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ الْمُغِيرَةِ ، عَنْ حُمْرَانَ بْنِ أَعْيَنَ قَالَ : قَالَ أَبُوجَعْفَرٍ عليه السلام إِنَّ عَلِيّاً عليه السلام كَانَ مُحَدَّثاً ، فَخَرَجْتُ إِلَى أَصْحَابِي فَقُلْتُ : جِئْتُكُمْ بِعَجِيبَةٍ ، فَقَالُوا : وَمَا هِيَ ؟ فَقُلْتُ : سَمِعْتُ أَبَاجَعْفَرٍ عليه السلام يَقُولُ : كَانَ عَلِيٌّ عليه السلام مُحَدَّثاً ، فَقَالُوا : مَا صَنَعْتَ شَيْئاً إِلَّا سَأَلْتَهُ مَنْ كَانَ يُحَدِّثُهُ ، فَرَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ : إِنِّي حَدَّثْتُ أَصْحَابِي بِمَا حَدَّثْتَنِي فَقَالُوا : مَا صَنَعْتَ شَيْئاً إِلَّا سَأَلْتَهُ مَنْ كَانَ يُحَدِّثُهُ ، فَقَالَ لِي : يُحَدِّثُهُ مَلَكٌ ، قُلْتُ : تَقُولُ : إِنَّهُ نَبِيٌّ ؟ قَالَ : فَحَرَّكَ يَدَهُ هٰكَذَا : أَوْ كَصَاحِبِ سُلَيْمَانَ أَوْ كَصَاحِبِ مُوسٰى أَوْ كَذِي الْقَرْنَيْنِ أَوَ مَا بَلَغَكُمْ أَنَّهُ عليه السلام قَالَ : وَفِيكُمْ مِثْلُهُ .

٥۔فرمایا۔امام محمد باقر علیہ السلام نے علیؑ محدث تھے۔میں اپنے دوستوں کے پاس آیا تو ان سے کہا۔میں ایک عجیب بات سنانے آیا ہوں انھوں نے پوچھا وہ کیا ہے۔میں نے کہا۔امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ علیؑ محدث تھے انھوں نے کہا تجھے پوچھنا چاہیئے تھا کہ کون ان سے بات کرتا ہے۔میں لوٹ کر آیا اور کہا۔میں نے آپ کا قول اصحاب سے نقل کیا تو انھوں نے ایسا ایسا کہا ہے فرمایا فرشتہ کلام کرتا تھا میں نے کہا تو کیا وہ نبی تھے آپؑ نے ہاتھ سے اشارہ کرکے بتلایا کہ نہیں بلکہ وہ تھے مثل وزیر سلیمانؑ، صاحب موسیٰؑ اور ذوالقرنین کی طرح ، کیا تم نے حضرتِ علیؑ کا یہ قول نہیں سنا۔میں ان کی مثل ہوں۔

چوّنواں باب

اُن ارواح کا ذکر جو آئمہ علیہم السلام میں ہوتی تھیں

(بَابُ) ۵۴

فِيهِ ذِكْرُ الْأَرْوَاحِ الَّتِي فِي الْأَئِمَّةِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

١ ـ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ عِيسٰى ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُمَرَ الْيَمَانِيِّ ، عَنْ جَابِرٍ الْجُعْفِيِّ قَالَ : قَالَ أَبُو عَبْدِاللهِ عليه السلام : يَا جَابِرُ ! إِنَّ اللهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى خَلَقَ الْخَلْقَ ثَلَاثَةَ أَصْنَافٍ وَهُوَ قَوْلُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ : «وَكُنْتُمْ أَزْوَاجاً ثَلَاثَةً فَأَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ وَأَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ أُولٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ» فَالسَّابِقُونَ هُمْ رُسُلُ اللهِ عليهم السلام وَخَاصَّةُ اللهِ مِنْ خَلْقِهِ ، جَعَلَ فِيهِمْ خَمْسَةَ أَرْوَاحٍ أَيَّدَهُمْ بِرُوحِ الْقُدُسِ